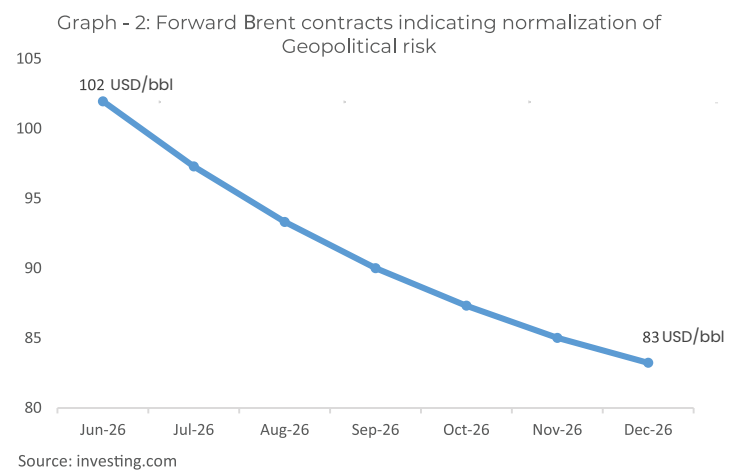
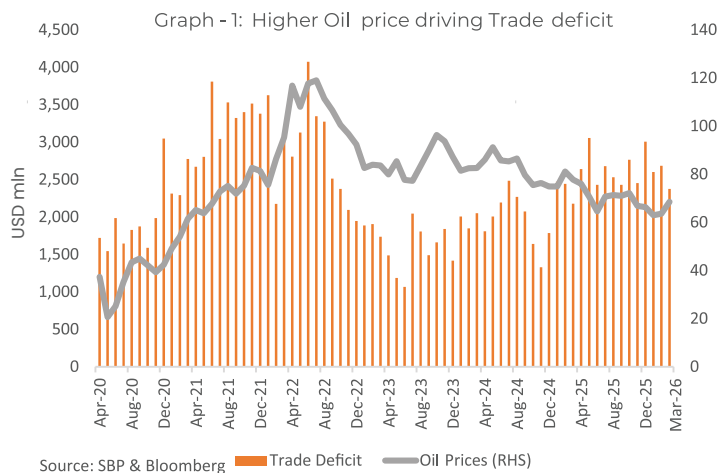


Diversifying your investments in stocks and gold

Recent developments indicate a potential breakthrough in U.S.–Iran negotiations, particularly around the Strait of Hormuz, raising expectations of easing geopolitical tensions. Reflecting this optimism, Brent crude prices have corrected sharply by around USD 10/bbl to approximately USD 100/bbl, down from recent peaks near USD 120/bbl. Global markets, including Pakistan’s equity market have responded positively to this development. Pakistan’s latest trade data highlights the country’s sensitivity to oil prices, with the April 2026 trade deficit widening to USD 4.07bn—the highest since June 2022—driven by a sharp 28.4% MoM increase in imports to USD 6.55bn. This underscores the strong historical relationship between oil prices and Pakistan’s external account pressures (Graph 1).



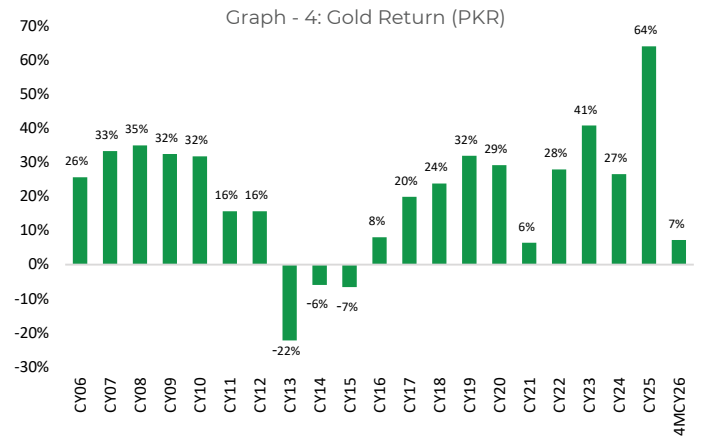
In response to these risks, the State Bank of Pakistan increased the policy rate by 100 bps to 11.5% in its latest MPC meeting. While this rate hike underscores near-term macro pressures, it also indicates that a significant portion of the required policy adjustment has now been front-loaded. Importantly, despite elevated spot prices, oil futures remain downward sloping (Graph 2), suggesting that markets expect a normalization in energy prices over the medium term. Even though monetary policy has tightened, forward rate expectations are beginning to anchor—typically a constructive signal for equities as geopolitical risks ease and external pressures moderate.

Key Triggers for the Stock Market

- **Easing geopolitical tensions** over the coming weeks could lead to a reversal of recent risk-off sentiment, supporting a recovery in equity markets.
- **Potential easing of sanctions** on Iran remains an important medium-term catalyst. While the direct pricing advantage versus existing LNG contracts may be limited, improved energy diversification and supply stability would reduce Pakistan’s vulnerability to external shocks. This will also enhance Pakistan’s diplomatic positioning and contribute to greater stability in key border regions, supporting overall investor confidence.
- **Valuations:** The KSE-100 Index is currently trading at ~7.5x forward earnings, below its long-term average of ~8x, leaving room for re-rating as uncertainty subsides
- **Liquidity:** Despite recent monetary tightening, fixed income returns remain in the ~10%–11% range, while real estate activity continues to stay muted, supporting the relative attractiveness of equities and potential reallocation of incremental savings toward this asset class.

NBP Islamic Gold Fund: Portfolio Stability Option with Enhanced Risk-Adjusted Returns

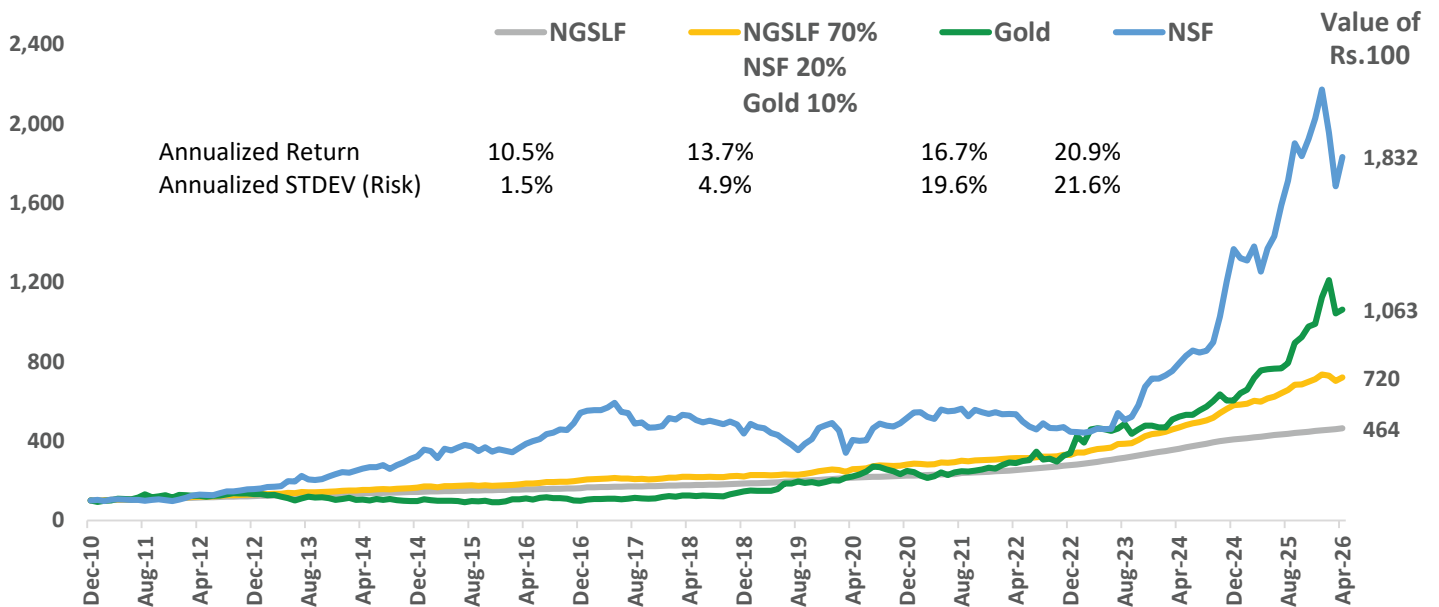
In line with the evolving global investment landscape, where gold is transitioning from a tactical hedge to a core strategic asset, and as part of NBP Funds’ commitment to offer a diverse range of investment solutions aimed at enhancing risk-adjusted portfolio returns, NBP Funds has launched its Gold Fund to provide investors with a convenient avenue to gain exposure to this asset class. Structural drivers—most notably sustained central banks buying at historically elevated levels globally—underscores the growing importance of gold in global reserves, reflecting a shift towards diversification away from traditional financial assets. Global central banks are increasingly shifting reserves from US dollars to gold, reflecting a structural change in trust and diversification priorities (Graph 3).



Source: Bloomberg - CAGR for the period is 20.2% p.a.

For local investors, gold has delivered robust returns in PKR terms over time (Graph 4), demonstrating its effectiveness as a hedge against currency depreciation and inflation. Moreover, portfolio analysis indicates that even a modest allocation to gold alongside equities and fixed income can meaningfully enhance long-term risk-adjusted returns and overall portfolio stability (Graph 5). Against this backdrop, the NBP Gold Fund is designed to enable investors to incorporate gold into their portfolios in a disciplined manner, supporting diversification and long-term wealth preservation objectives.

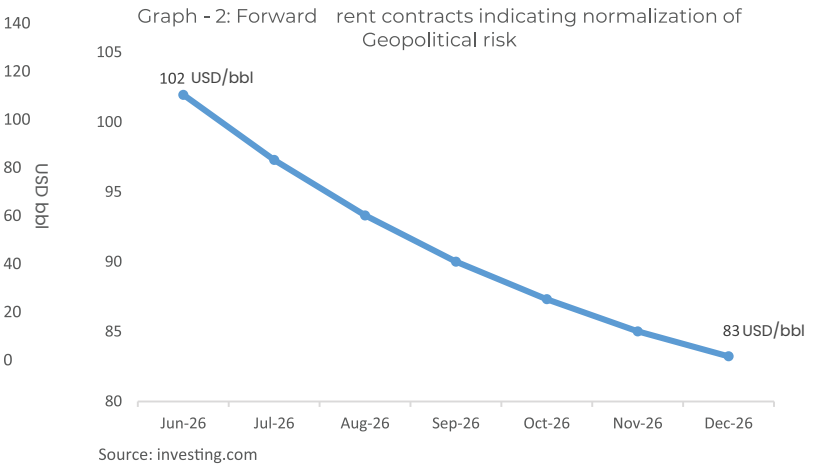
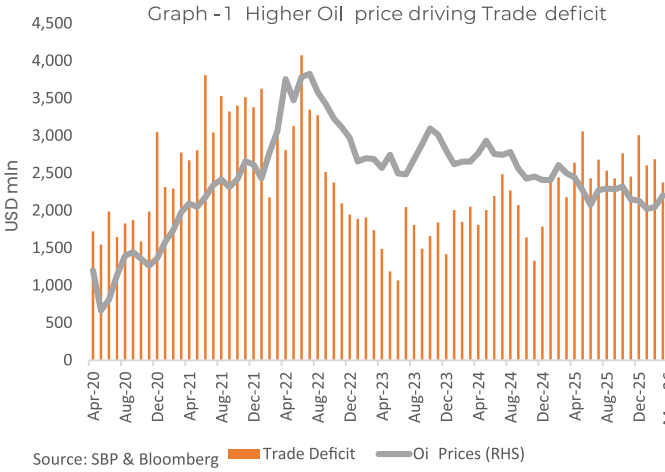
Graph - 5: Performance of PKR 100 over 15 years - Nominal (January 2011 to April 2026)



Source: MUFAP, Bloomberg & NBP Funds Research

اسٹاک مارکیٹ اور سونے کے ذریعے سرمایہ کاری

آبنائے ہر مہر کی بندش پر امریکہ اور ایران مذاکرات پر حالیہ پیش رفت سے جلد ہی اس مسئلے کے مثبت حل کی نشاندہی ہوتی ہے، جس سے جغرافیائی سیاسی تناؤ کو کم کرنے کی توقعات بڑھ جاتی ہیں۔ برینٹ کروڈ کی قیمتیں تقریباً 10 امریکی ڈالر فی بیرل کی تیزی سے کمی کے بعد تقریباً 100 امریکی ڈالر فی بیرل ہو گئی ہیں، جو گذشتہ دنوں میں 120 امریکی ڈالر فی بیرل پہنچ گئیں تھیں۔ جس کا پاکستان اسٹاک مارکیٹ اور دیگر عالمی اسٹاک مارکیٹس پر مثبت اثر ہوا ہے۔ پاکستان کی درآمدات میں ایک بڑا حصہ کروڈ آئل اور پٹرولیم مصنوعات کا ہے، اپریل 2026 کل درآمدات 28.4 فیصد اضافے کی بعد 6.55 بلین امریکی ڈالر رہیں اور تجارتی خسارہ 4.07 بلین امریکی ڈالر رہا، جو کہ اپریل 2022 کے بعد سے اب تک کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ آئل کی عالمی قیمتیں بیرونی تجارت کے لئے کتنی حساس ہیں۔ (گراف-1)



ان حالات کے پیش نظر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنی حالیہ مانیٹری پالیسی میں پالیسی ریٹ کی شرح کو 1.0 فیصد سے بڑھا کر 11.5 فیصد کر دیا۔ اگرچہ شرح میں یہ اضافہ قریب مدتی معاشی دباؤ کی نشاندہی کرتا ہے، لیکن یہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ مطلوبہ پالیسی ایڈجسٹمنٹ کا ایک اہم حصہ ابتدائی وقت میں ہی انجام پا گیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ برنٹ کروڈ کی آج کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود، فیوچر کی قیمتیں نیچے کی طرف ہیں (گراف 2) یہ تجویز کرتا ہے کہ عالمی منڈی میں آئل کی قیمتیں معمول پر آنے کی توقع ہے۔ اگرچہ پالیسی ریٹ بڑھ چکا ہے، آئل کی قیمتوں میں متوقع کمی عام طور پر جغرافیائی اور علاقائی استحکام کی علامت سمجھی جاتی ہے جو کہ اسٹاک مارکیٹ کے لیے کافی مثبت اشارہ ہے۔

اسٹاک مارکیٹ کے لیے کلیدی محرکات

جغرافیائی تناؤ میں کمی: آنے والے ہفتوں میں تناؤ میں کمی کا اثر اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی پر مثبت ہوگا۔

ایران پر پابندیوں میں مکمل نرمی: ایران پر پابندیوں میں مکمل نرمی سے توانائی کے حصول کا اضافی ذریعہ اور سپلائی کے استحکام میں بہتری سے پاکستان کو بیرونی تجارت پر دباؤ میں کمی آنے کا امکان ہے۔ اگرچہ موجودہ ایل این جی معاہدوں کے مقابلے میں براہ راست قیمتوں کا فائدہ محدود ہو سکتا ہے۔ اس سے پاکستان کی سفارتی پوزیشن میں بھی اضافہ ہوگا اور کلیدی سرحدی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ استحکام میں مدد ملے گی، جس سے سرمایہ کاروں کے مجموعی اعتماد کو تقویت ملے گی۔

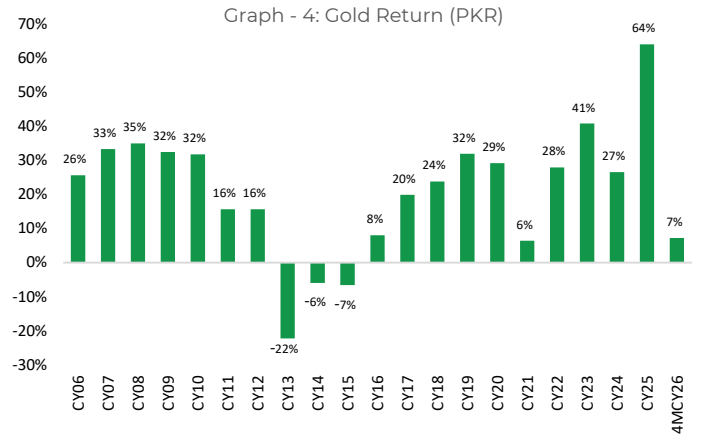
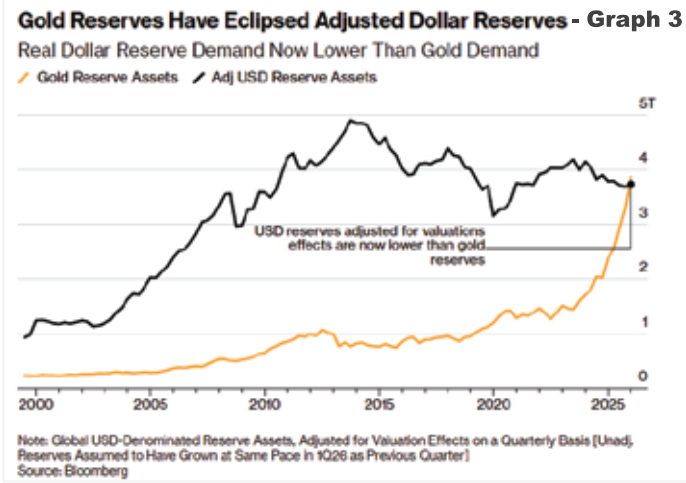
بنیادی قدر: کے ایس ای 100 انڈیکس اس وقت Price-to-earnings (P/E) 7.5x پر ہے جو کہ طویل مدتی اوسط 8.0x سے کم ہے جو کہ علاقائی صورت حال میں بہتری اور استحکام کے ساتھ کافی مثبت کارکردگی کی نشاندہی ہے۔

لیکویڈیٹی: حالیہ پالیسی ریٹ میں اضافے کے باوجود، منی مارکیٹ اور فلکسڈ انکم میں 10 فیصد سے 11 فیصد کا منافع متوقع ہے، جبکہ ریئل اسٹیٹ میں بھی سرگرمیاں کم ہی ہیں، جس سے اسٹاک مارکیٹ نسبتاً پرکشش ہو جاتی ہے جس سے سرمایہ کاری میں اضافے کا سبب بنے گی۔

این بی پی اسلامک گولڈ فنڈ: بہتر رسک ایڈجسٹڈ ریٹرن کے ساتھ نسبتاً مستحکم پورٹ فولیو

عالمی سرمایہ کاری کے مواقعوں کے مطابق، سونا ایک پرکشش سرمایہ کاری سے ایک بنیادی اسٹریٹجک اثاثے میں تبدیل ہو رہا ہے، اور این بی پی فنڈز کے سرمایہ کاری کے موثر حل پیش کرنے کا مقصد کم رسک کے منافع کو بڑھانا ہے، این بی پی فنڈز نے سرمایہ کاروں کے لئے گولڈ فنڈ لانچ کیا ہے۔ عالمی مرکزی بینکوں کی تاریخی طور پر بلند سطحوں پر خریداری میں مسلسل عالمی ذخائر میں سونے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کی نشاندہی کرتی ہے، جو روایتی سرمایہ کاری کے طریقوں میں جدت کی عکاسی کرتا ہے۔ عالمی مرکزی بینک تیزی سے ذخائر کو امریکی ڈالر سے سونے کی طرف منتقل کر رہے ہیں، جو اعتماد اور ترجیحات میں بنیادی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے (گراف 3)

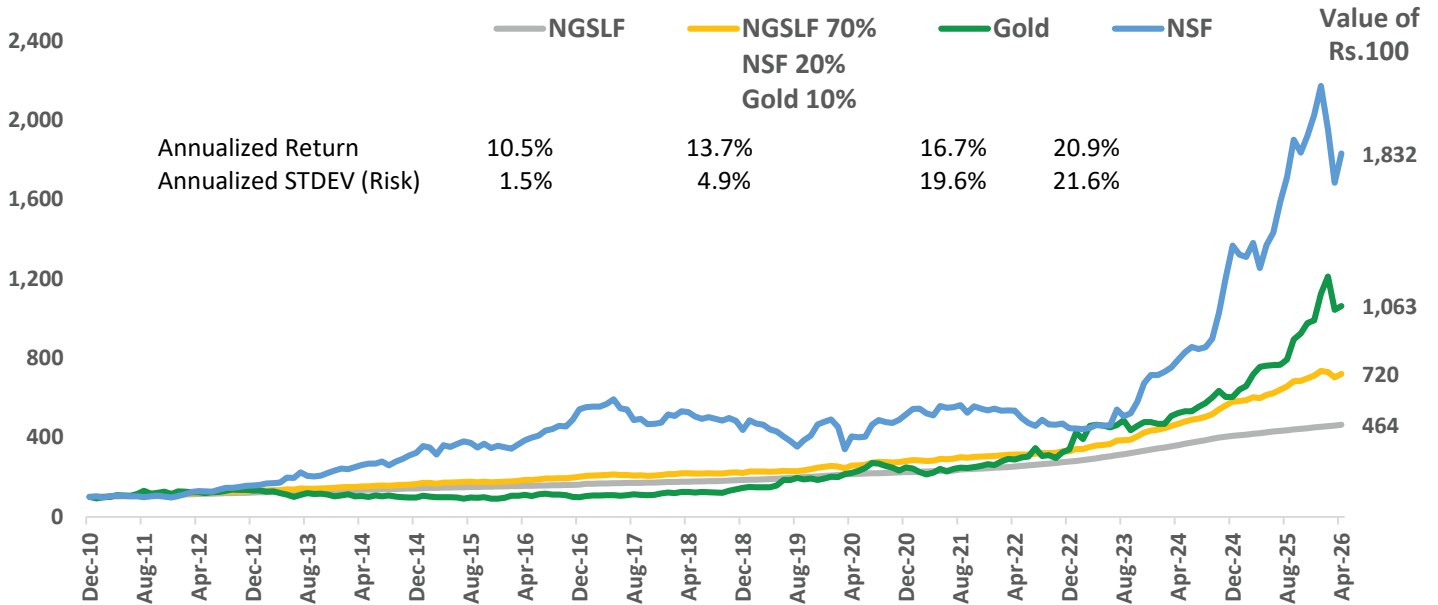
توضیحات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میڈیٹل اور اینٹرنیشنل فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارائی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیمہ دار بانڈز کی دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع/سرمائے کے تحفظ/کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ اینٹرنیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہے کہ اینٹرنیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں/فرائض کے لئے جواب دہ ہے۔



Source: Bloomberg - CAGR for the period is 20.2% p.a.

مقامی سرمایہ کاروں کے لیے، سونے نے وقت کے ساتھ پاکستانی قدر میں کافی مضبوط منافع دیا ہے (گراف 4) جو روپے کی قدر میں کمی اور افراط زر کے خلاف تحفظ کے طور پر اپنی افادیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ مزید برآں، سرمایہ کاری کا تجزیہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اینیوٹی اور گولڈ انکم کے ساتھ سونے میں ذرا سی سرمایہ کاری سے رسک میں کمی اور منافع میں اضافہ طویل مدت میں مجموعی پورٹ فولیو کے استحکام کو بڑھا سکتا ہے (گراف 5) اس پس منظر میں، این بی پی گولڈ فنڈ سرمایہ کاروں کو نظم و ضبط کے ساتھ طویل مدت میں سرمایہ کاری کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔

Graph - 5: Performance of PKR 100 over 15 years - Nominal (January 2011 to April 2026)



Source: MUFAP, Bloomberg & NBP Funds Research

تحفظات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارائی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیہ دار یا نامزد کی دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع / سرمائے کے تحفظ / کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں / فراہم کنندہ کے لئے جواب دہ ہے۔